10۔ سیاہ فام

www.ilmkidunya.com

ولادت: ۳۲۹۱ء

وفات: ۶۰۰۲ء

www.ilmkidunya.com

شوکت صدیقی

www.ilmkidunya.com

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
آوارہ	گلی کوچوں میں یونہی گھومنے پھرنے والا	وضع	شکل، حلیہ
آناً فاناً	جھٹ پٹ ۔ یکایک	امتداد زمانہ	لمبا عرصہ گزر جانا
ہکا بکا	حیران ۔ حواس باختہ	ارہر	ایک قسم کا بیج جسے دال کے طور پر پکایا جاتا ہے۔
کراہنا	تکلیف میں آہ آہ کی آواز نکالنا	برافروختہ	غصہ
سہما ہوا	خوف زدہ	لاٹ	چبوترہ ، اُونچی جگہ
وحشت زدہ	ڈرا ہوا، خوف زدہ	غنیم	دُشمن
مڈبھیڑ	آمنا سامنا	بھوت	خبیث روح ، آسیب

www.ilmkidunya.com

بے سُد	بے ہوش	کوسنے	لعنت ، دعائے بد
کاری	گہرا/ مہلک وار	ٹھگنا	لوٹنا، دھوکے سے کسی کا مال لینا
کالا کلوٹا	نہایت کالا	قضیہ	جھگڑا، بحث
کُبڑا	کوزپشت ۔ وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو	اینٹھنا	دھوکہ دہی سے کسی سے چیز لی لینا
کترانا	پہلو تہی کرنا، بچ کر نکلنا	مشاطہ	وہ عورت جو عورتوں کی بناو سنگھار کرتی ہے
سناٹا	خاموشی	دبک جانا	چھپتا
ٹھٹک کر رہ جانا	حیران ہونا۔ رکنا	منجھنا	ماہر ہونا۔ تجربہ کار بن جانا
گھگی بندھ جانا	مارے خوف کے بول نہ سکنا	ہُو کا عالم	ویران ۔ سُنسان

www.ilmkidunya.com

باچھیں کھلنا	خوش ہو جانا	نڈھال	مضمحل۔ تھکا ہوا
بدرو	گندے پانی کے نکاس کا نالہ		

مشق

سوال نمبر۔۱ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف)۔ "بُرے کا بُرا انجام" کے عنوان سے کہانی تحریر کریں۔

جواب: بُرے کا بُرا انجام

ایک نوجوان گڈریا دریا کے کنارے اپنی بھیڑیں چرایا کرتا تھا۔ اسے عادت تھی کہ کبھی کبھی مستی میں آکر چلاتا! "شیر آیا آیا۔ دوڑو! " اردگرد کے کھیتوں میں کام کرنے والے سنتے تو لاٹھیاں کلھاڑیاں لے کر دوڑ پڑتے مگر جب گڈریے کے پاس پہنچتے تو وہاں کوئی شیر، بھیڑیا نہ پا کر گڈریے سے پوچھتے! "میاں کہاں ہے شیر؟"

www.ilmkidunya.com

گڈریا ہنس دیتا اور کہتا میں نے تو صرف دل لگی کی تھی، شیر کے لیے تو میں خود ہی کافی ہوں۔ شیر آئے تو جان سلامت نہ لے جائے گا۔ چند بار تو لوگ گڈرے کی پکار سن کر پہنچ جاتے رہے، مگر گڈریے کی روز کی پکار سے تنگ آ گیے۔ اب اس کی پکار کو سب جھوٹ سمجھتے اور کوئی ادھر توجہ نہ دیتا۔

خدا کا کرنا کیا ہوا کہ ایک دن سچ مچ کہیں سے شیر آگیا۔ بھیڑوں کا گلہ دیکھا تو خوش ہو گیا۔ بڑھ کر ایک بھیڑ کے پنجہ مارا۔ بھیڑ کی گردن ٹوٹ گیی اور مر کر ڈھیر ہو گیی۔ گڈریے نے شور مچایا، مگر کوئی اسی کی مدد کو نہ آیا۔

گڈریا لاٹھی لہرتا ہوا آگے بڑھا تو شیر نے ایک ہی جست میں گردن مروڑ دی۔ بھیڑیں بھاگ رہی تھیں۔ اور شیر ان کا شکار کر رہا تھا۔ آخر سارے کا سارا گلہ شیر کا شکار بن گیا۔

سورج غروب ہو گیا۔ ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔ گڈریا آیا نہ بھیڑوں کا گلہ، گڈریے کے رشتے داروں نے رات بہت بے چینی سے گزاری۔ صبح ہوتے ہی ڈھونڈنے کو نکل کھڑے ہوے۔ چراگاہ میں پہنچے تو مردہ بھیڑوں اور مرے ہوے گڈرے کے سوا وہاں کچھ نہ تھا۔ گڈرے کو جھوٹ کی سزا مل چکی تھی اور بھیڑیں مفت میں جان گوا چکی تھیں۔ سچ ہے کہ برے کا برا انجام ہوتا ہے۔

(ب)۔ سکینہ بیگم کے بیٹے کو کیا ہو گیا تھا؟

جواب: سکینہ کے بیٹے نے اپنی ماں سکینہ سے فرمایش کی تھی کہ وہ اس کے لیے ارہر کی کھچڑی پکائے سکینہ کی طبیعت اس دن خراب تھی وہ کھچڑی نہ پکا سکی دستر خواں پر کھچڑی نہ پا کر صاحب زادہ ناراض ہوا اور دستر خواں سے اٹھ

کر گھر سے باہر چلا گیا وہ دن آج کا دن واپس نہیں آیا کئی سال گزر گیے لیکن اس کا کوئی پتا نہیں چلا وہ ٹرین کے حادثہ ہلاک ہو گیا۔

(ج) " مکھن ٹوش "کا نعرہ کس کا تھا؟

جواب : کرنل کی بھوت کا نعرہ تھا۔ جنگوں میں حصہ لینے والے ایک کرنل اپنی آخری عمر میں سودائی ہو گیا تھا جو شخص بھی اس کے سامنے آتا اور اس کو دیکھ کر " مکھن ٹوش " کا نعرہ لگاتا۔

(د) جب کوئی راہگیر ڈر کر بے ہوش ہو جاتا تو عبداللہ کیا کرتا؟

جواب :جب کوئی راہ گیر " مکھن ٹوش" کا نعرہ سن کر بے ہوش ہوجاتا تو عبداللہ اس کی جیبیں ٹٹول کر ساری نقدی اپنے قبضے میں کر لیتا۔ اس کی جیب سے نقدی اور سامان لوٹ کر بھاگ جاتا۔

(ہ) جب لوگ نے شام کے بعد گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا تو عبداللہ نے خوراک کے حصول کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

www.ilmkidunya.com

جواب :جب لوگوں نے شام کے بعد گھروں سے نکلنا چھوڑ دیا تو عبداللہ نے خوراک کے حصول کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا کہ کسی مکانوں کے دروازوں سے کان لگا کر اندر کی آہٹ سنتا اور پھر دروازے پر جا کر آہستہ سے دستک دینا ۔دن بھر سویا کرتا اور رات کو گھر سے نکل کر گلی میں کھڑا ہو جاتا اور جو راہ گیر گلی سے گزرتا اس کے سامنے " مکھن ٹوش" کا نعرہ لگاتا راہ گیر کرنل کے بھوت کے ڈر سے بے ہوش ہو جاتا تو عبد اللہ اس کی جیب سے پیسے اور سامان سمیٹ کر غائب ہو جاتا ۔

(د)" بھوت "کا سن کر محلے والوں نے کیا کیا؟

جواب: جاگ اُٹھتے کچھ دروازوں سے باہر نکل آئے کچھ اونچی آوازوں میں بولنے لگے اور پھر عبداللہ پر پتھروں کی بارش برسا دی۔

(ز) عبد اللہ کی موت کہاں واقع ہوئی؟

www.ilmkidunya.com

جواب: عبداللہ کی موت اس گلی میں واقع ہوئی جہاں وہ واردات کرنے اور لوگوں کو لوٹنے کے لیے کھڑا رہتا تھا۔ محلے والوں نے اسے پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا۔ گلی کے بیچوں بیچ عبداللہ اوندھا پڑا تھا۔ اس کے چاروں طرف پتھر ہی پتھر بکھرے ہوئے تھے۔

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ درست روزمرہ کے مطابق پُر کریں۔

(الف) مگر یہ شخص تو موت کے فرشتے کی طرح نازل ہوا۔

(ب) میری آواز خوف سے کانپ رہی تھی؟

(ج) دونوں مزے سے پاؤں پھیلا کر سوئیں گے۔

(د) بلی کی طرح جھپٹ کر میرا گلا دبوچ لیا۔

(ہ) میری طبیعت اب ذرا سنبھل چکی تھی۔

سوال نمبر 3۔ مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

سنسان، مڈبھیڑ، چوڑا چکلا، امتداد زمانہ، سنگسار کرنا، ہُو کا عالم، باچھیں کھلنا۔

www.ilmkidunya.com

جملے	الفاظ
میں گھر میں داخل ہوا تو سنسان پڑا تھا۔ جس کی وجہ سے میں خوف زدہ ہوگیا۔	سنسان
شہر کے ایک مصروف بازار میں اس کے ساتھ مڈبھیڑ ہو گی۔	مڈبھیڑ
زاہد چوڑے چکلے جسم کا مالک ہے۔	چوڑا چکلا
امتدادِ زمانہ سے ہمارے گاؤں کی عمارتوں کو خستہ حال کر دیا تھا۔	امتدادِ زمانہ
مجرم کو سنگسار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔	سنگسار کرنا
سخت گرمی کی وجہ سے گلیوں میں ہُع کا عالم ہے	ہُو کا عالم
بیٹے کو زندہ پا کر ماں کی باچھیں کھل گیں۔	باچھیں کھلنا

سوال نمبر 4۔ درج ذیل الفاظ پر اعراب لگائیں۔

نوعیت ، غنیم ، برافروختہ، سناٹا، مڈبھیڑ، بدرو۔

اعراب کے ساتھ	الفاظ	اعراب کے ساتھ	الفاظ

www.ilmkidunya.com

نوعیت	نَوعِیَّت	سناٹا	سَنّاٹا
غنیم	غَنِیم	مڈبھیڑ	مُڈبَھیڑ
برافروختہ	بَرافَروختہ	بدرو	بَدرَو

سوال نمبر5۔ درج ذیل جملے روزمرہ کے مطابق درست کریں۔

(الف)۔ چور بمع مال مسروقہ گرفتار ہوگیا۔

جواب: چور مع مال مسروقہ گرفتار ہوگیا۔

(ب)۔ عمارت کے اُوپر سرکاری پرچم لہرا رہا ہے۔

جواب: عمارت پر سرکاری پرچم لہرا رہا ہے۔

(ج)۔ وادیء کاغان کے مناظر تو دیکھنے والے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

جواب: وادی کاغان کے مناظر دیکھنے کے قابل ہیں۔

(د)۔ مجھ کو سمجھ نہیں آتی کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

جواب: مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔

(ہ)۔ مورخہ یکم ستمبر کو میرا کالج کھلے گا۔

جواب: یکم ستمبر سے میرا کالج کھلے گا۔

سوال نمبر 6۔ درج عبارت میں مناسب مقامات پر رموزِ اوقاف لگائیں۔

سنو بیٹا ملک کو انجینئروں اور ڈاکٹروں کے علاوہ دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بھی ضرورت ہے اس ملک میں کوئی چوٹی کا مورخ ماہر اقتصادیات یگانہ ء روزگار ادیب یا شاعر بہترین منتظم بین الاقوامی معیار کا قانون دان یا سیاست دان سائنس دان نہیں ہے یہ سب کچھ تو آرٹس کے شعبے سے تعلق ہے۔

افسانہ

www.ilmkidunya.com

"افسانہ" کے لیے انگریزی زبان کے الفاظ Fiction اور Short Story استعمال ہوتے ہیں۔ یہ ناول اور داستان کی نوعیت (قسم) سے تعلق رکھتا ہے۔ مگر جہاں ناول ایک پورے جہان کو اپنے اندر سمو لیتا ہے، وہاں افسانہ اس جہان انسانی کی زندگی کا صرف ایک پہلو یا معاشرتی، معاشی اور سیاسی مسائل کا صرف ایک رُخ پیش کرتا ہے۔ پس ہم افسانہ کی تعریف یوں پیش کرتے ہیں:

"افسانہ" ادب کی وہ صنف ہے جو زندگی، کردار یا واقعہ کے کسی ایک پہلو کو مکمل طور پر اس طرح پیش کرتا ہے کہ اسے ایک ہے نشست میں پڑھا جا سکے"۔

یعنی افسانہ وہ مختصر کہانی ہے جسے آدھے گھنٹے سے لے کر ایک یا دو گھنٹے میں پڑھا جا سکتا ہے۔ یہ کسی شخص کی زندگی کے اہم اور دلچسپ واقعے کو فنی شکل میں پیش کرتا ہے۔ اس واقعے کے بیان میں ابتدا، عروج اور خاتمہ شامل ہے۔

www.ilmkidunya.com